Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۲۰۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم بدھ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت ۳۰ پیسے
جلد ۶۵/۳۰ | ۸ رجب ۱۳۹۶ھ ۷ وفا ۱۳۵۵ہش ۷ جولائی ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۵۴

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ وفا ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

---

ربوہ ۷ وفا ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:-

بے چینی بہت رہی اور ضعف بھی رہا

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

---

### صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعتہائے احمدیہ کے متعلقہ عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ جب بھی "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کی رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوائیں تو اس کی تفصیل سے سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو بھی ضرور اطلاع دے دیا کریں تاکہ معطی حضرات کے اِسم وار کھاتے بھی مکمل رکھے جا سکیں ۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

---

### کامیابی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے برادرم رضوان صادق ابن مکرم میاں محمد صادق صاحب ایم ۔ اے 123-D ماڈل ٹاؤن لاہور نے میٹرک کے امتحان میں ۷۰۷ نمبر لے کر اپنے سکول میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے ۔ فالحمد للہ ۔ یاد رہے کہ رضوان صادق میاں عرفان صادق صاحب کے چھوٹے بھائی ہیں جنہوں نے ایم ۔ ایس سی فزکس کے امتحان میں صوبہ بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کی تھی ۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور آئندہ ترقیات کے لئے راہیں کھولے ۔ آمین

سلمان صادق
123-D ۔ ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علّتِ غائی عبادت ہے

## عبادت اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت اور کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو صاف و شفاف بنا دے

"اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ خدا تعالیٰ کے سوا ہرگز ہرگز کسی کی پرستش نہ کرو ۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علّتِ غائی یہی عبادت ہے ۔ جیسے دوسری جگہ فرمایا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت ، کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے ۔ عرب کہتے ہیں مورِ معبّد ۔ جیسے سُرمہ کو باریک کر کے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنا لیتے ہیں ۔ اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر ، پتھر ، ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا رُوح ہی رُوح ہو اس کا نام عبادت ہے ۔ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے تو اس میں شکل نظر آجاتی ہے اور اگر زمین کی کی جاوے تو اُس میں انواع و اقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں پس انسان جو عبادت کیلئے پیدا کیا گیا ہے اگر دِل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری ، کنکر ، پتھر نہ رہنے دے تو اُس میں خُدا نظر آئے گا ۔

مَیں پھر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی محبّت کے درخت اُس میں پیدا ہو کر نشوونما پائیں گے اور وہ اثمارِ شیریں و طیّب ان میں لگیں گے جو اُکُلُھَا دَآئِمٌ کے مصداق ہوں گے ۔ یاد رکھو کہ یہ وہی مقام ہے جہاں صُوفیوں کے سلوک کا خاتمہ ہے ۔ جب سالک یہاں پہنچتا ہے تو خدا ہی خدا کا جلوہ دیکھتا ہے ۔ اس کا دِل عرشِ الٰہی بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ اُس پر نزول فرماتا ہے ۔ سلوک کی تمام منزلیں یہاں آکر ختم ہو جاتی ہیں کہ انسان کی حالت تعبّد درست ہو جس میں رُوحانی باغ لگ جاتے ہیں اور آئینہ کی طرح خدا نظر آتا ہے ۔ اسی مقام پر پہنچ کر انسان دُنیا میں جنّت کا نمونہ پاتا ہے اور یہاں ہی ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِہٖ مُتَشَابِھًا کہنے کا حظ اور لطف اُٹھاتا ہے"

(ملفوظات جلد دوم صـ ۶۴ ، صـ ۶۵)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سیّد عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ ربوہ

# الفضل

مورخہ ۷؍وفا ۱۳۵۵ھش

۷؍جولائی ۱۹۷۶ء

# کامیابی کی حقیقی راہ!

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دینِ حق یعنی اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے ہیں۔ اِس عظیم مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے حضور علیہ السلام نے جس چیز پر سب سے زیادہ زور دیا ہے وہ یہ ہے کہ ہم اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اُس کی غیر محدود صفات اور قدرتوں پر زندہ ایمان پیدا کرکے محبتِ ذاتیہ الٰہیہ کے ذریعہ اُس کا قُرب حاصل کریں اور اپنے آپ کو اس کی تائید و نصرت کا مورد بنائیں کیونکہ اُس کی نصرت کے بغیر ہم اِس عظیم مقصد میں کامیاب ہو ہی نہیں سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ حضور علیہ السلام نے اپنی کتب و ملفوظات میں جتنا زور محبتِ الٰہی اور تعلق باللہ پر دیا ہے اتنا کسی اَور مسئلہ پر نہیں دیا۔ مثال کے طور پر آپ تعلق باللہ میں ترقی کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے، ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اُس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اُس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اِس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا، یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ مَیں کیا کروں اور کس طرح اِس خوشخبری کو دلوں میں بٹھادوں، کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سُن لیں اور کس دوا سے مَیں علاج کروں تا سُننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں" (کشتی نوح)

تعلق باللہ پر زور دینے کے ساتھ ساتھ حضور ؑ نے جس چیز سے ہمیں خبردار فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ ہم غلبۂ اسلام کے ضمن میں اپنی کوششوں اور تدبیروں پر بھروسہ نہ کریں اور مغرب کی مادہ پرست اقوام کی تقلید میں اِس وہم میں کبھی مبتلا نہ ہوں کہ جو کچھ ہوگا اسباب سے کام لینے کے نتیجہ میں ہی ہوگا بلکہ ضروری ہے کہ ہم رعایت اسباب کے ساتھ ساتھ اِس یقین پر قائم ہوں کہ جو کچھ ہوگا خدا تعالیٰ کے منشاء اور اذن کے ماتحت ہوگا اور اس کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں ہوگا۔ چنانچہ آپ مغرب کی دہریہ اور مادہ پرست اقوام کی تقلید سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا ایک پیارا خزانہ ہے اُس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اُس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔ غیر قوموں کی تقلید نہ کرو کہ جو بکلّی اسباب پر گر گئی ہیں اور جیسے سانپ مٹی کھاتا ہے انہوں نے سفلی اسباب کی مٹی کھائی۔ . . . . وہ خدا سے بہت دُور جا پڑے، انسانوں کی پرستش کی اور خنزیر کھایا اور شراب کو پانی کی طرح استعمال کیا اور حد سے زیادہ اسباب پر گرنے سے اور خدا سے قوت نہ مانگنے سے وہ مر گئے اور آسمانی رُوح ان میں سے ایسی نکل گئی جیسا کہ ایک گھونسلہ سے کبوتر پرواز کر جاتا ہے۔ ان کے اندر دُنیا پرستی کا جذام ہے جس نے ان کے تمام اندرونی اعضاء کاٹ دئے ہیں۔ پس تم اس جذام سے ڈرو۔ مَیں تمہیں حدِ اعتدال تک رعایت اسباب سے منع نہیں کرتا بلکہ اس سے منع کرتا ہوں کہ تم غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے ہوجاؤ اور اُس خدا کو فراموش کردو جو اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے۔ اگر تمہیں آنکھ ہو تو تمہیں نظر آجائے کہ خدا ہی خدا ہے اور سب ہیچ ہے۔ تم نہ ہاتھ لمبا کر سکتے ہو اور نہ اکٹھا کرسکتے ہو مگر اُس کے اذن سے۔ . . . . مَیں تمہیں دُنیا کے کسب اور حرفت سے نہیں روکتا مگر تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو جنہوں نے سب کچھ دُنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے۔ چاہیئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دُنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اُترتی ہے۔" (کشتی نوح)

حضور علیہ السلام نے تعلق باللہ کی اہمیت ہی ذہن نشین نہیں کرائی بلکہ تعلق باللہ میں ترقی کرنے کے طریق پر بھی روشنی ڈالی ہے اور اِس بارہ میں ہمیں بیش بہا نصائح سے نوازا ہے چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تم راستباز اُس وقت بنو گے جبکہ تم ایسے ہوجاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل در پیش ہے، اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب رُوح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔ اپنی جانوں پر رحم کرو۔ اور جو لوگ خدا سے بکلّی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ مُنہ سے انشاء اللہ بھی نہیں نکالتے ان کے پیرو مت بن جاؤ۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے۔ اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں، بلکہ یکدفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں۔ اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔ اگر تم اُس سے مدد نہیں مانگو گے اور اُس سے طاقت مانگنا اپنا اصول نہیں ٹھہراؤ گے تو تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔" (کشتی نوح)

نیز اسی ضمن میں حضور علیہ السلام نے بڑے ہی درد کے ساتھ ہمیں یہ نصیحت بھی فرمائی ہے کہ:۔

"خدا بڑی دولت ہے، اُس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مُراد ہے اُس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اُس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کُنجی ہے۔ اور جب تُو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تُو ایک رسم ادا کر رہا ہے۔ بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہری وضوء کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضوء بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دُعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کرلو تا تم پر رحم کیا جائے۔" (ازالہ اوہام)

الغرض ہمارے لئے کامیابی کی ایک ہی راہ ہے کہ ہم اپنی کوششوں اور راہِ خدا میں اپنی قربانیوں پر ہرگز بھروسہ نہ کریں بلکہ اپنے قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر خدا کے ساتھ حقیقی اور زندہ تعلق استوار کرنے میں دن رات ایک کر دیں۔ ہر ایک حالت مراد یابی اور نامرادی میں ہمارا سر اُسی کے آستانہ پر جھکا رہے۔ اُسی سے نصرت طلب کرنے اور توفیق مانگنے کا سلسلہ ہم میں ہمیشہ جاری رہے اور اُس کے حضور میں رونا اور گڑگڑانا ہماری عادت بنی رہے۔ یہی وہ طریق ہے جس سے خدا تعالیٰ کی معیت ہمیں حاصل ہوگی اور اُسی کی تائید و نصرت ہر قدم پر ہمارے شاملِ حال رہے گی اور اپنی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود ہم اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے میں کامیاب رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا ہے کہ وہ ہمیں اور ہماری نسلوں کو ہمیشہ ہی عبودیت کے مقام پر فائز رکھے اور سدا اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور ہمیں ہمارے مقصد میں محض اپنے فضل سے کامیاب فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# گھانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

## شمالی گھانا ریجن کی کامیاب سالانہ کانفرنس۔ ملک کا وسیع تبلیغی دورہ
## مالی قربانی کا عظیم مظاہرہ۔ دو مساجد کا سنگِ بنیاد

مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب مبلغ انچارج غانا مشن

خاکسار کی تبلیغی مساعی بدستور جاری ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار شمالی گھانا میں "وا" مقام پر منعقد ہونے والی سالانہ کانفرنس میں شامل ہوا۔ خدا کے فضل سے کانفرنس بہت کامیاب رہی شمالی گھانا کے علاوہ گھانا کے مختلف ریجنز (Regions) سے بھی احمدی نمائندے جلسہ میں شامل ہوئے۔ گھانا میں ہمارے چاروں ہسپتالوں کے ڈاکٹر صاحبان اور مجلس نصرت جہاں کے تحت سکولوں کے تقریباً سارے کے سارے اساتذہ نیز تین ریجنل مبلغین بھی کانفرنس کے لئے "وا" پہنچ گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری اندازاً پانچ ہزار تھی۔ ڈاکٹر حمید صاحب میڈیکل مشنری اسوکورے نے اپنے بعض غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی۔ چنانچہ اسوکورے سے ان کے بعض دوست جن میں اسوکورے کے غیر احمدیوں کے امام اور نائب امام بھی شامل تھے تشریف لائے۔

کانفرنس جمعرات کو شروع ہوئی اور ہفتہ کو ختم ہوئی۔ خدا کے فضل سے خاکسار کو افتتاحی اور اختتامی تقریروں کے علاوہ نمازوں کے بعد درس دینے کا موقعہ ملا۔ ہماری جماعت کے علماء نے بھی اپنے وقت پر تقریریں کیں۔ جمعہ کے روز اسوکورے سے جو غیر احمدی احباب کانفرنس کے لئے تشریف لائے۔ انہوں نے ہمارے ساتھ ہماری مسجد میں جمعہ کی نماز پڑھی۔ ہفتہ کے روز بہت بارش ہوئی لیکن چونکہ افتتاحی تقریر میں خاکسار نے دوستوں کو ربوہ کے جلسہ کی بارش کا واقعہ سنایا ہوا تھا اس لئے دوست بارش کے باوجود جلسہ کی کارروائی سننے کے لئے برابر بیٹھے رہے۔ یہ نظارہ دیکھ کر غیر احمدی احباب بہت متاثر ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جلسہ ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ مالی قربانی جو جلسہ میں کی گئی تھی وہ ۱۴،۷۵۱ D تھی جو پہلے سال کی قربانی سے تقریباً بارہ ہزار سیڈیز زیادہ ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جلسہ شروع ہونے سے پہلے خاکسار بعض دوستوں کے ساتھ "وا" (Wa) کے پیراماؤنٹ چیف کے پاس تبلیغ کرنے کے لئے گیا۔ ہمارے ہمراہ ڈاکٹر حمید صاحب بھی تھے جو "وا" میں اس لئے بہت مشہور ہیں کہ یہاں ان کے ہاں بہت ایسے مریض ہیں جو دو تین سو میل سفر کر کے ان کے پاس علاج کرانے جاتے ہیں۔

جلسہ کے بعد بھی پیراماؤنٹ چیف کے محل کے سامنے نو بجے رات سے لے کر صبح کے چار بجے تک تبلیغی جلسہ کیا گیا جس میں ہمارے احمدی بھائی غیر از جماعت، مسلمان، عیسائی اور بُت پرست بھی شامل ہوئے۔

ان تمام واقعات کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ "وا" وہ شہر تھا جس میں ایک زمانہ میں تبلیغ کرنا تو کجا، احمدیوں کے لئے شہر میں داخل ہونا بھی مشکل تھا۔ چنانچہ الحاج صالح "وا" کے شہری ہونے کے باوجود احمدیت کی خاطر شہر سے بار بار نکالے جاتے تھے۔ اسی طرح کچھ دیر کے بعد جب چند خوش قسمت شہریوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی تو وہ اتنے غریب تھے کہ سب مل کر بھی ایک پونڈ دو سیڈیز ماہانہ کے کام کے لئے اکٹھا نہیں کر سکتے تھے۔ اب جماعت بہت بڑی ہو گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو مال و دولت بھی عطا کی ہے۔ ان کو اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا احساس ہے جس کی وجہ سے ان میں بہت اخلاص ہے وہ بڑی دلیری سے احمدیت کی تبلیغ کرتے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

پیراماؤنٹ چیف کے محل کے سامنے جو تبلیغی جلسہ کیا گیا اس میں خاکسار نے دو گھنٹہ سے زیادہ تقریر کی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد اور جماعت کے عالمگیر کاموں کا بھی ذکر کیا جو کہ اسلام کے غلبہ کے دن کو قریب تر کر رہے ہیں۔ جلسہ سالانہ سے فارغ ہونے کے بعد خاکسار کو دو شہروں میں مسجدوں کے سنگِ بنیاد رکھنے کا موقعہ ملا یہ دونوں شہر شمالی گھانا میں ہیں اور "وا" (Wa) جماعت کے ماتحت ہیں ایک نام Gurpisi ہے اور دوسرا Hamile کہلاتا ہے۔ Hamile تو گھانا اور اپر وولٹا کے border پر ہونے کی وجہ سے بہت اہم شہر سمجھا جاتا ہے تقریب کے موقعہ پر دونوں ممالک کے افراد موجود تھے اور اس طرح اس تقریب کے ذریعہ گھانا کے شہریوں کو تبلیغ کے علاوہ گھانا کے باہر کے ایک ملک کے شہریوں کو بھی تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔

"وا" جلسہ کے علاوہ خاکسار کو ہمارے "وا" سکول کے بعض مسائل حل کرنے کا بھی موقعہ ملا۔

اس کے بعد خاکسار "وا" سے ٹمالے روانہ ہوا جہاں پر گھانا کی جماعت Arabic-English سکول قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کے لئے رقم بھی بھجوائی گئی ہے اور blocks وغیرہ بنائے جا رہے ہیں۔ چنانچہ اس کام کے معائنہ کے لئے خاکسار ٹمالے چلا گیا۔ جہاں پر دوستوں سے مل کر سکول کے قیام کے سلسلہ مزید غور کیا گیا۔

TAMALE سے خاکسار احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا کے معائنہ کے لئے گیا۔

MAMPONG سے Salaga کی جماعت سے ملنے گیا۔ اس شہر میں مسجد بن رہی ہے۔ چنانچہ دوستوں سے مل کر مسجد کی تعمیر کے کام پر غور و فکر کیا۔ وہاں سے کماسی پہنچا جہاں پر جماعت کی ایگزیکٹو کی میٹنگ میں شامل ہوا۔ اس میٹنگ میں دیگر مسائل کے علاوہ جماعت کے بجٹ پر بحث کی گئی۔ کماسی میں تحریک جدید کا سب سے پہلا سیکنڈری سکول قائم ہے سکول میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں خاکسار کی موجودگی انتظامیہ کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے ضروری تھی۔

کماسی سے خاکسار اسوکورے گیا۔ جہاں اپنے ہسپتال کے معائنہ کے علاوہ خاکسار نے جمعہ کی نماز پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا اسوکورے کا ہسپتال بڑی کامیابی سے چل رہا ہے۔ لوگ دور دور علاقوں سے آئے ہوئے تھے بلکہ اکثر مریض ایسے تھے جو اپر وولٹا نائیجیریا اور گھانا کے ممالک سے آئے ہوئے تھے۔ سب دوستوں سے مل کر ان کی شفایابی کے لئے دعا بھی کی اور جماعت کا تعارف بھی کرایا۔

اس شہر میں ایک ایسے مریض کے ساتھ بھی ملاقات کرنے کا موقعہ ملا جو عربی روانی سے بولتے تھے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کئی عربی کتب پڑھی ہوئی تھیں اور احمدیت سے بہت متاثر تھے۔ ان کی خدمت میں مکتوب احمد کتاب پڑھنے کے لئے دی کیونکہ وہی ایک ایسی عربی کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تھی جو انہوں نے ابھی نہیں پڑھی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے مختلف قسم کے اسلامی فرقوں کی تعلیم کا مطالعہ کیا ہے لیکن جس فرقہ کی تعلیمات سے زیادہ متاثر ہوئے وہ جماعت احمدیہ ہے۔ اسلئے ان کا وعدہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ان کو صحت دی تو اپنے ملک یعنی Senegal والوں کو احمدیت پیغام پہنچانے کی سعی کریں گے انشاء اللہ۔ اب یہ دوست صحت مند ہو کر واپس اپنے ملک چلے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہاں کے لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اسوکورے سے کوکوفو بھی گیا جہاں پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہسپتال کی زیر تعمیر مستقل عمارت کے بارے میں ڈاکٹر صاحب کے ساتھ گفتگو کی۔ سالٹ پانڈ کے راستہ میں نو میعنہ بھی آجاتا ہے یہاں پر ہمارا سکول ہے۔ اس سکول کا بھی معائنہ کرتے ہوئے سالٹ پانڈ پہنچا۔ WA جاتے وقت خاکسار نے ٹیچی مان کی جماعت سے بھی ملاقات کی۔ اس شہر میں نہ صرف ہمارا ہسپتال پرائمری اور مڈل سکول قائم ہیں بلکہ ایک بہت بڑی مسجد بھی ہے اور الحمد للہ یہ بھی تقریباً مکمل ہو گیا ہے۔ یہاں کے معماروں کو مسجد تعمیر کرنے کا فن نہیں آتا اسلئے ٹیچی مان کی مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے گنبد چونکہ مستریوں کو بنانا نہیں آتا اسلئے چھت LEAK کر جاتی ہے۔ اسلئے ہمارے احباب پریشان ہیں ان کو حوصلہ دیا اور تسلی دی کہ تھوڑی سی محنت سے Leakage بند ہو سکتا ہے۔

اس لمبے دورہ کے بعد جس میں خاکسار گھانا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک گیا۔ جب سالٹ پانڈ پہنچا تو معلوم ہوا کہ مولانا نسیم سیفی صاحب Freetown سے اکرا تشریف لا رہے ہیں۔ خاکسار نے فوری طور پر اکرا پہنچکر ان کی رہائش اور استقبال وغیرہ کے لئے مناسب انتظامات کئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مولانا صاحب خیریت سے اکرا تشریف لائے۔ ہوائی اڈہ پر ان کا [illegible] استقبال کیا گیا۔ مولانا صاحب کے پاس گھانا کے لئے صرف چھ دن تھے۔ چنانچہ اس وقت کے مطابق ایک ایسا پروگرام تیار کیا گیا۔ جس سے گھانا تشریف لانے کا مقصد وقت کی قلت کے باوجود پورا ہو۔ چنانچہ مولانا صاحب کے ہمراہ خاکسار GOT SIA

SWEDRO SALTPOND

SALTPOND ESIAM

EKRAUFO ESSARLEYIR

ASOKORE KUMASI

KOKOFU TBMA

گیا۔ مولانا نسیم سیفی صاحب نے ان تمام شہروں میں جماعت کے افراد سے خطاب فرمایا اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ پہنچایا۔ جماعتوں کو سوال و جواب کے ذریعہ انہیں ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور خلافت کی برکات اور اہمیت کی طرف بھی توجہ دلائی۔

ان تقریبوں کے علاوہ مولانا صاحب کو ہسپتالوں اور سیکنڈری سکولوں کے معائنہ کرنے کا بھی موقعہ ملا جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ڈاکٹر صاحبان اور اساتذہ کے ساتھ گفتگو کر کے ان کی مشکلات کا حل سوچا۔

اس طرح TAMA کی سرکٹ میٹنگ میں شمولیت حاصل کر کے دوستوں کو ایمان افروز خطاب فرمایا۔ مولانا صاحب نے گھانا کے تمام مرکزی مبلغین کو بلا کر سب کو مقامی امیر صاحب کے ساتھ تعاون کرنے کی نصیحت فرمائی۔

مولانا نسیم سیفی صاحب کے دورہ کے آخر میں گھانا کی جماعت کی طرف سے ان کے اعزاز میں پارٹی دی گئی۔ گھانا سے روانہ ہونے سے پہلے مولانا صاحب بعض احمدی دوستوں کے گھروں میں بیمار پرسی کے لئے تشریف لے گئے ان میں الحاج عماد بیگ آر بخزا اور الحاج طاہر آئی بھی شامل ہیں۔ الحاج عماد گھانا جماعت کے کئی سال کماسی پریذیڈنٹ رہے ہیں اور الحاج طاہر اکرا جماعت کے چیئرمین رہے ہیں مولانا صاحب کا وقت کی قلت کے باوجود ان دو مخلصین کے گھروں میں جا کر ملنا ان دونوں کے لئے بہت خوشی کا باعث ہوا۔ فجزاہ اللہ جزا۔

گھانا میں مختلف اخباروں میں جماعت کے مختلف کاموں اور تبلیغی مساعی کی خبریں شائع ہوئیں۔

گھانا جماعت کے تجارتی میلہ میں شمولیت پر حکومت گھانا نے خوشنودی کا سرٹیفکیٹ بھجوایا ہے۔ ایک طالبعلم عبد الغفار عنقریب جامعہ احمدیہ میں پڑھائی کرنے کے لئے گھانا سے مرکز بھجوایا جا رہا ہے۔

## انصار اللہ کا بیسواں مرکزی سالانہ اجتماع

انصار اللہ کا بیسواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۹-۳۰-۳۱ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام مجالس انصار اللہ کے اراکین کو چاہیئے کہ وہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ جزاکم اللہ

قائد عمومی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ

# اذکروا موتاکم بالخیر

## محترمہ نذیر بیگم صاحبہ مرحومہ

میری اہلیہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ مرحومہ ۱۲/۸/۸۰ کو ۷۰ برس کی عمر میں اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ خاکسار کی شادی مرحومہ سے جون ۱۹۲۹ء میں ہوئی اور مرحومہ ۵۰ برس سے زیادہ میری رفیقہ حیات رہیں۔ رمضان شریف میں مجھے اور لڑکے کو روزے رکھوائے ۱۲/۸/۸۰ کو عید الفطر تھی۔ نماز سے فارغ ہو کر جیسا کہ دستور ہے سویاں پکائیں اور علاوہ عزیزوں کے مسجد میں مکرمی مربی صاحب حافظ صاحب اور کچھ مہمان تھے ان کو بھجوائیں مجھے کہا کہ مکرمی مربی صاحب اور حافظ صاحب کے بچوں کو عیدی بھی دیں عید کی نماز کے بعد کھانا تیار کیا اور بارہ بجے تک مصروف رہیں کچھ کمزوری محسوس ہوئی تو لیٹ گئیں رات ۹½ بجے کہا کہ بے چینی ہے لڑکا دوائی لینے لگا کہ حالت غیر ہو گئی اور ہم سب کو روتا چھوڑ کر اچانک اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

چونکہ ۴۵ سال قبل خصوصاً دیہات میں لڑکیوں کی تعلیم کا زیادہ رواج نہ تھا۔ مرحومہ کی سکول کی تعلیم نہ تھی گھر میں الحمد للہ پڑھنا لکھنا سیکھا دینی مسائل میں اچھی واقفیت تھی۔ نماز روزہ کی سختی سے پابند تھیں۔ جب صحت گر گئی تو روزوں کا فدیہ باقاعدہ ادا کرتیں۔ بڑی مہمان نواز تھیں۔ خصوصاً مرکز سے کوئی عالم یا کارکن تشریف لاتے تو ان کی خدمت میں خوشی محسوس کرتیں سلسلہ کے کاموں میں بہت دلچسپی لیتی اور لجنہ کی سرگرم کارکن تھیں۔ سلسلہ کی مالی تحریکات میں نہ صرف خود حصہ لیتیں بلکہ تمام چندہ جات کی ادائیگی میں میرے ساتھ بہت تعاون کرتیں۔ یورپ کی ایک مسجد پر مرحومہ کا نام کندہ ہے جو یادگار رہے گا۔ تحریک جدید کا چندہ میرا اور مرحومہ کا اکٹھا ہوتا تھا ایک دفعہ کہنے لگیں کہ تحریک جدید کا میرا چندہ الگ ہونا چاہیئے۔ میں نے کہا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال میرا اور آپ کا اکٹھا ادا ہوتا ہے اور میں نے ان کی تسلی کے لئے پہلے دس سالوں کی طبع شدہ کتاب دکھائی تو مطمئن ہو گئیں۔ مرحومہ بڑی صائب الرائے اور سگھڑ خاتون تھیں عزیزوں کی بڑی ہمدرد اور ان کے دکھ سکھ میں شریک ہوتیں۔ مرحومہ کی زندگی میں گھریلو ذمہ داریوں سے میں آزاد رہا۔ عمر بھر میری اور بچوں کی بہت خدمت کی ——— بسلسلہ ملازمت میرے ساتھ فیروزپور۔ لاہور۔ راولپنڈی کراچی۔ کوئٹہ۔ بمبئی رہیں اور اپنے اخلاق اور اخلاص کی وجہ سے جماعت کی مستورات میں ہر دلعزیز تھیں۔ بمبئی میں حضرت مولوی عبد الرحیم صاحب نیر سے میں نے ذکر کیا کہ ہم لوگ دیہاتی ہیں اور میری بیوی کی تعلیم بھی کوئی نہیں تو فرمانے لگے۔ کہ انہیں مجھے تو بتایا گیا ہے کہ تمام احمدی مستورات میں تمہاری بیوی بہت اچھے اخلاق کی مالک ہے مرحومہ ہر نجاں مرنج تھیں اور کسی سے ناراض نہ ہوتیں بلکہ میری اگر خاندان میں کسی سے ناراضگی بھی ہو جاتی تو مرحومہ کے ان سے تعلقات میں فرق نہ آتا۔ غرضیکہ مرحومہ ایک نہایت مخلص سادہ احمدی خاتون تھیں۔ سب بچوں کی شادیاں خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کی ہمت سے باحسن طور انجام پائیں۔ مرحومہ کا جنازہ ۱۳/۸/۸۰ کی صبح کوئٹہ سے ربوہ لایا گیا۔ ۳½ بجے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز عصر کے بعد ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں اسلئے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمادے اور مجھے اور مرحومہ کے بچوں کو صبر جمیل عطا فرمادے۔ آمین

فیض الحق خان آف فیض اللہ چک
حال کوئٹہ

## پتہ درکار ہے

مکرم منور علی صاحب فوٹو گرافر ولد مکرم شیر علی صاحب وصیت ۲۱۱۸۹ سابق سکونت ڈیرہ اسمٰعیل خان کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا موصی صاحب خود پڑھیں تو فوراً اپنے ڈاک کے پتہ سے دفتر وصیت کو مطلع فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

## از یکم فروری تا ۳۱ر مارچ ۱۹۷۶ء

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے، آمین

دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جارہے۔ قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

| | | |
|---|---|---|
| حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا | ربوہ | ۳۰۔۰۰ |
| " " مریم صدیقہ صاحبہ " | " | ۲۰۔۰۰ |
| والدہ محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ " | " | ۲۵۔۰۰ |
| حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ | " | ۱۰۔۰۰ |
| مکرم خورشید علی خان صاحب | " | ۱۰۔۰۰ |
| " خورشید خان صاحب | " | ۱۰۔۰۰ |
| " ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی | " | ۱۰۔۰۰ |
| " ٹھیکیدار چوہدری محمد عبداللہ صاحب دارالرحمت شرقی | " | ۵۰۔۰۰ |
| " میجر عبدالقادر صاحب " | " | ۴۰۔۰۰ |
| محترمہ بیگم صاحبہ " " | " | ۳۰۔۰۰ |
| از طرف والد مرحوم چوہدری غلام جیلانی صاحب مکرم چوہدری عبدالجبار۔ عبدالرزاق جعفر احمد صاحبان | " | ۱۶۔۰۰ |
| لجنہ اماء اللہ دارالرحمت شرقی | " | ۱۰۔۰۰ |
| محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی | " | ۵۰۔۰۰ |
| " اہلیہ مرحوم ملک منور احمد صاحب " | " | ۵۰۔۰۰ |
| مکرم چوہدری سراج دین صاحب صراف " | " | ۳۰۔۰۰ |
| محترمہ امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ بنت مولانا ابوالعطاء صاحب | " | ۱۰۔۰۰ |
| مکرم شیخ عبدالمجید صاحب وارنٹ آفیسر دارالرحمت غربی | " | ۱۰۔۰۰ |
| " ملک عبدالرب صاحب " | " | ۲۰۔۰۰ |
| " حکیم سید عبدالرحمن صاحب " | " | ۱۰۔۰۰ |
| " ابوالطارق ماجد کریم احمد صاحب دارالبرکات | " | ۱۰۰۔۰۰ |
| محترمہ صادقہ کریم صاحبہ " | " | ۲۵۔۰۰ |
| " فیروزہ فائزہ صاحبہ دارالصدر شرقی | " | ۵۱۔۰۰ |
| " مسز راجہ محمد نواز صاحب دارالصدر غربی | " | ۵۰۔۰۰ |
| اہلیہ محترمہ ظفر صاحب دارالصدر جنوبی | " | ۱۰۔۰۰ |
| احمد برادرز P.O.A گولبازار | " | ۱۰۰۔۰۰ |
| " قریشی محمد شفیع صاحب الکیمسٹس " | " | ۲۰۔۰۰ |
| " " محمد لطیف صاحب " " | " | ۱۰۔۰۰ |
| محترمہ سلامت مجید صاحبہ بذریعہ عبدالمجید صاحب دفتر خزانہ | " | ۲۵۔۰۰ |
| مکرم مرزا محمد یوسف صاحب بیت الحفیظ | " | ۲۰۔۰۰ |
| " مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم دارالیمن | " | ۱۰۔۰۰ |
| " خالد ابن طارق صاحب " | " | ۲۰۔۰۰ |
| محترمہ فرخندہ صلاح الدین صاحب مرزا | لاہور | ۱۰۰۔۰۰ |
| مکرم شیخ قمر احمد ابن شیخ فضل احمد صاحب | " | ۲۰۰۔۰۰ |
| " محمود احمد صاحب چیمہ | " | ۳۰۔۰۰ |
| محترمہ بیگم صاحبہ عبداللطیف صاحب گوندل سمن آباد | " | ۵۰۔۰۰ |
| " عزیزہ شکیل حسن صاحبہ بنت ڈاکٹر حسن احمد صاحب " | " | ۵۰۔۰۰ |
| " ساجدہ جمیل صاحبہ بیگم میاں جمیل احمد صاحب " | " | ۵۰۔۰۰ |
| " مسز منصورہ راشدہ صاحبہ " | " | ۱۰۔۰۰ |
| " حلیمہ توقیر صاحبہ " | " | ۱۰۔۰۰ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| محترمہ نزہت نسیم صاحبہ بنت حاجی نصیر الحق صاحب | سمن آباد | لاہور | ۶۰۔۰۰ |
| مکرم شیخ مطلوب احمد صاحب | " | " | ۱۰۔۰۰ |
| " میاں محمد حمید صاحب | " | " | ۱۰۔۰۰ |
| " چوہدری منیر نواز صاحب | " | " | ۲۵۔۰۰ |
| " امین احمد صاحب | فیروزپور روڈ | " | ۱۰۰۔۰۰ |
| محترمہ رفیقہ چوہدری صاحبہ | گلبرگ | " | ۵۰۔۰۰ |
| " بیگم صاحبہ قریشی محمود احمد صاحب | " | " | ۱۰۰۔۰۰ |
| " " " فاروق چوہدری صاحب | " | " | ۵۰۔۰۰ |
| " " " ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب | " | " | ۱۰۰۔۰۰ |
| مکرم غضنفر حمید صاحب چوہدری | " | " | ۲۰۰۔۰۰ |
| " چوہدری محمد افضل صاحب | مزنگ | " | ۳۰۔۰۰ |
| محترمہ بیگم صاحبہ عبدالوہاب خان صاحب | " | " | ۱۰۔۰۰ |
| " مسز رشید صاحبہ | " | " | ۱۰۔۰۰ |
| مکرم سید منصور احمد صاحب | " | " | ۳۰۔۰۰ |
| " رفیق احمد صاحب ملک | ماڈل ٹاؤن | " | ۱۰۔۰۰ |
| محترمہ والدہ صاحبہ آغا طارق احمد صاحب | " | " | ۱۰۔۰۰ |
| مکرم میاں محمد داؤد صاحب | " | " | ۲۰۔۰۰ |
| محترمہ بشریٰ طلعت صاحبہ | " | " | ۱۰۔۰۰ |
| مکرم شیخ لطف الرحمان صاحب | " | " | ۱۰۔۰۰ |
| " محمد اسلام صاحب | وحدت کالونی | " | ۱۰۔۰۰ |
| " اخوند فیاض احمد صاحب | محمد نگر | " | ۴۰۔۰۰ |
| " عرشی صاحب برائے والد صاحب | " | " | ۱۰۔۰۰ |
| " شیخ ظفر محمود صاحب | مصری شاہ | " | ۱۰۰۔۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ " " | " | " | ۱۰۔۰۰ |
| محترمہ امۃ السلام صاحبہ | " | " | ۱۰۔۰۰ |

(باقی)

## درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد محترم ملک شیر محمد صاحب مجوکہ آف ملتان ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ علاج ہو رہا ہے لیکن وہ طبعاً حساس ہونے کی وجہ سے جلد پریشان ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے تیمارداروں کو بھی پریشانی ہوتی ہے۔ احباب جماعت سے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ بخشے۔

(ڈاکٹر نصیرہ نزہت مجوکہ ویمن میڈیکل آفیسر حافظ آباد)

۲۔ محترمہ رشیدہ اسلم صاحبہ کے اکلوتے بیٹے عزیزم محمود احمد کے دل کا اپریشن امریکہ میں ہو رہا ہے۔

قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ شافی و کافی آقا بچے کو کامل و عاجل شفا دے کر دراز عمر عطا فرمائے۔ آمین

(انیسہ سعید خان۔ باب الابواب۔ ربوہ)

۳۔ مکرم بشارت احمد صاحب ابن چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لائل پور بہت دنوں سے بوجہ یرقان سخت بیمار ہیں علاج بدستور جاری ہے لیکن تاحال کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے انہیں جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

نیز خاکسار کے والد محترم میاں فضل کریم صاحب بھیروی بھی ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی بھی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حافظ محمد اکرم حفیظ ضلع وار کلرک۔ لائل پور)

۴۔ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ڈپٹی چیف انجنیئر سوئی گیس حیدرآباد کی صاحبزادی فائزہ اور لڑکا عطائے مجیب چند یوم سے بخار سے شدید بیمار ہیں۔ ٹمپریچر ۱۰۳/۱۰۴ کے درمیان رہتا ہے جس سے سخت تشویش ہے۔ دونوں بچوں کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز خاکسار کی ہمشیرہ اہلیہ برادرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مراقب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ دو تین ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ہمشیرہ کی صحت کاملہ کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حیدرآباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مومن کشائش اور تنگی دونوں حالتوں میں انفاق فی سبیل اللہ سے کام لیتے ہیں

## اسلام نے زکوٰۃ کے علاوہ طوعی صدقات دینے پر بھی خاص زور دیا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ آل عمران کی آیت اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"زکوٰۃ کے علاوہ اسلام یہ بھی حکم دیتا ہے کہ سرّاء اور ضرّاء دونوں حالتوں میں انفاق فی سبیل اللہ سے کام لیا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ (آل عمران ع ۱۴) مومن کشائش کی حالت میں بھی غرباء اور مساکین کی امداد کے لئے اپنے اموال خرچ کرتے ہیں اور تنگی کی حالت میں بھی خرچ کرتے ہیں۔ یہ الفاظ بتاتے ہیں کہ اس جگہ اُس خرچ کا ذکر ہے جو زکوٰۃ کے علاوہ ہے کیونکہ اس میں کہا گیا ہے کہ مومن تنگی کی حالت میں بھی خرچ کرتے ہیں حالانکہ تنگدست پر زکوٰۃ فرض نہیں۔ پس اس جگہ طوعی صدقہ مراد ہے زکوٰۃ مراد نہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ دنیا میں ہر انسان پر خواہ وہ کس قدر مالدار ہو بعض تنگی کی حالتیں آتی ہیں اور بعض کشائش کی حالتیں آتی ہیں۔ اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ مومن کو چاہیئے کہ وہ اِن دونوں حالتوں میں خدا تعالیٰ کے راستہ میں اپنے اموال خرچ کرتا رہے۔ مگر ضرّاء کے یہ معنے نہیں کہ انسان کے پاس کچھ نہ ہو تب بھی وہ خرچ کرے بلکہ ضرّاء کے لفظ کا استعمال اِس غرض کے لئے کیا گیا ہے کہ بڑے بڑے تاجروں پر بھی بعض دفعہ تنگی کے اوقات آجاتے ہیں۔ دس بیس لاکھ کا کارخانہ ہوتا ہے مگر کسی وجہ سے مال کا فروخت ہونا رُک جاتا ہے۔ اُس وقت لوگ کہتے ہیں ہم پر بڑی مصیبت آگئی ہے اب ہم کیا کریں۔ پہلی سی حالت ہماری نہیں رہی۔ ہم بڑی تنگی میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب ایسی حالتیں آئیں اُس وقت بھی تمہارا فرض ہے کہ تم اپنا مال خرچ کرو۔ کیونکہ اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ دس لاکھ روپیہ کے مالک کارخانہ دار کا کام خراب ہوگیا ہے تب بھی چار پانچ لاکھ روپیہ اس کے گھر میں ضرور موجود ہوگا۔ پس اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ اگر دین کے لئے وہ شخص قربانی کر رہا ہے جس کی آمد پانچ دس یا پندرہ بیس روپے ہے تو اس کے لئے دین کی خاطر قربانی کرنے میں کونسی مشکل درپیش ہے جبکہ اس کے قبضہ میں دیوالیہ ہونے کے باوجود چار پانچ لاکھ روپیہ کا مال ہے۔ پس اِس آیت کے یہ معنے نہیں کہ مومن غربت اور امارت دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں بلکہ یہ مطلب بھی ہے کہ امیر پر بھی بعض دفعہ تنگی کی گھڑیاں آجاتی ہیں۔ پس ان تنگی کی گھڑیوں کے متعلق اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ تم اس حالت میں بھی غرباء و مساکین پر اپنا روپیہ خرچ کیا کرو اور یہ نہ کہا کرو کہ ہم کس طرح خرچ کریں۔ ہماری آمد بہت کم ہے۔ جب وہ شخص جس کے پاس تمہارے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں دین کی خاطر قربانی کرتا رہتا ہے تو تمہارے پاس تو پھر بھی لاکھ دو لاکھ یا چار لاکھ روپے موجود ہیں تمہارے لئے ہچکچاہٹ کی کوئی وجہ نہیں۔

اس بارہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک اور مقام پر بھی توجہ دلائی ہے۔ فرماتا ہے وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (الذّٰریٰت) یعنی مومنوں کے اموال میں اُن کا بھی حق ہے جو سوال کرتے ہیں اور اُن کا بھی حق ہے جو سوال نہیں کرتے۔ سوال نہ کرنا کئی طرح سے ہوتا ہے۔ مثلاً ایک شخص گونگا ہوتا ہے اور وہ بول ہی نہیں سکتا یا جانور ہیں کہ جب وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوں تو دوسرے سے کوئی سوال نہیں کر سکتے ۔۔۔۔۔ اِس حکم کے ماتحت بے زبان جانوروں کی غذا کا خیال رکھنا، ان کی طاقت کے مطابق اُن سے کام لینا اور جن جانوروں سے کوئی کام نہ لیا جائے اُن کو بھی کھانا دینا۔ پرندوں وغیرہ کو دانہ ڈالنا۔ بے زبان جانوروں کی سردی، گرمی اور ان کے شہوانی جذبات اور ان کے بچّوں کا خیال رکھنا بھی مومن کے فرائض میں شامل ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ نور صفحہ ۳۴۴، ۳۴۵)

---

## ملک فضل الرحمٰن صاحب مرحوم گڑھی شاہو لاہور کی یادیں!

(مکرم چوہدری نذیر احمد نذیر صاحب۔ لوکو شیڈ سمہ سٹہ)

ملک فضل الرحمٰن صاحب مرحوم سے خاکسار کا تعلق ۱۹۴۸ء سے تھا۔ ملک صاحب مرحوم پٹیالہ کی ملک فیملی کے خان محمد افضل خان صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند تھے۔ اور مکرم ملک عبدالحمید صاحب عارف، مکرم ملک عبدالجلیل صاحب عشرت اور مکرم عبدالمجید صاحب سالک مرحوم کے چچازاد بھائی تھے۔ ملک صاحب مرحوم مورخہ ۲۷ مئی بروز جمعرات بوقت ۱۰½ بجے اپنے مکان گڑھی شاہو میں ۷۳ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی کو جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم عرصہ دراز تک گڑھی شاہو کے سیکرٹری مال رہے۔ پابندِ صوم و صلوٰۃ۔ چندوں کی باقاعدہ ادائیگی، حسب طاقت کوشش کر کے فجر اور مغرب کی نماز باجماعت دارالذکر لاہور میں ادا کرتے۔ باوجود کمزور جسم اور دبلے پتلے ہونے کے ان کے اندر کاہلی اور سستی بالکل نہ تھی۔ مرحوم فجر کی نماز کے لئے بڑی باقاعدگی کے ساتھ گھر سے نکلتے اور ہمیشہ قبل از وقت مسجد میں جا موجود ہوتے۔ خاکسار کی رہائش چونکہ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۵۸ء تک گڑھی شاہو میں تھی چنانچہ خاکسار کے ساتھ بڑے گہرے تعلقات اور مراسم تھے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ مرحوم خاکسار کے خسر مولوی حیات محمد صاحب مرحوم سابق نقیب مسجد دلّی دروازہ کے گہرے دوستوں میں سے تھے اور آپس میں بڑا پیار تھا۔ کچھ عرصہ قبل مرحوم کی اہلیہ محترمہ اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ مرحوم اپنے مکان کی بیٹھک میں کریانہ کی ایک بہت بڑی دکان اپنے لڑکے مطیع الرحمٰن کے ساتھ کرتے تھے۔ مرحوم حسنِ اخلاق اور محلہ والوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کی بہترین مثال تھے اس لئے علاقہ بھر کے لوگوں سے آپ کے بہت اچھے مراسم تھے۔ مرحوم کو اپنے والد مرحوم کے ہمراہ قادیان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوا لیکن مرحوم اتنے چھوٹے تھے کہ کوئی بات یاد نہ رکھ سکے۔

مرحوم کو ربوہ میں عام قبرستان میں سپردِ خاک کیا گیا۔ مرحوم نے ایک بھائی ملک عطاء الرحمٰن صاحب۔ تین فرزند ملک خلیل الرحمٰن، ملک مطیع الرحمٰن اور ملک حمید الرحمٰن اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔ اس کے علاوہ ۲۹ کے قریب پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔ ملک خلیل الرحمٰن محکمہ خوراک میں آفس سپرنٹنڈنٹ ہیں ملک مطیع الرحمٰن کریانہ کی دوکان کرتے ہیں۔ ملک حمید الرحمٰن آجکل لندن میں ملازمت کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ملک فضل الرحمٰن صاحب کو جنت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

---

## درخواست دعا

میرا بڑا لڑکا عزیز نسیم احمد ایم۔ ایس سی انجینئرنگ مونٹریال کینیڈا میں مقیم ہے اور چھوٹا لڑکا عزیز سلیم احمد M.B.B.S (M.D) امریکہ میں ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دونوں بچوں کی مزید دینی و دنیوی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرؤف وائس پرنسپل پوسٹل ٹریننگ سنٹر لاہور جی۔ پی۔ او ولد میاں قادر بخش صاحب مرحوم آف ملتان)

ملتان کی جدید ترین ڈرائی کلیننگ
جینکو ڈرائی کلینرز (رجسٹرڈ)
چوک نواں شہر ملتان۔ فون ۷۳۸۸۳

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴